

# محرم الحرام سفر



مختصر سنی

447-345/453/555

جملہ کی برائے برائے

150% and 15% off



100

www.elsevier.com/locate/jmb

© 2005 Pearson Education, Inc. All rights reserved. Printed in the United States of America. This publication is protected by copyright. Permission is granted to reproduce this document for personal or internal use, on the condition that the copier pay the stated fee directly to Copyright Clearance Center, Inc., 222 Rosewood Drive, Danvers, MA 01923. For those organizations that have been granted a photocopy licence by CCC, a separate system of payment has been arranged. The fee code for users of the Transactional Reporting Service is 0890-4065/05 \$12.00.



فصلنامه علمی پژوهشی فصلنامه علمی پژوهشی

100 第 4 章 数据库系统

10/27/2014



شماره	موضوع	موضوع در این	موضوع
۱	بانی فقه امامیه	امام	۲
۲	فقه امامیه و فقه اهل بیت	فقه امامیه و فقه اهل بیت	۳
۳	فقه امامیه	فقه امامیه و فقه اهل بیت	۴
۴	فقه امامیه و فقه اهل بیت	فقه امامیه و فقه اهل بیت	۵
۵	فقه امامیه و فقه اهل بیت	فقه امامیه و فقه اهل بیت	۶
۶	فقه امامیه و فقه اهل بیت	فقه امامیه و فقه اهل بیت	۷
۷	فقه امامیه و فقه اهل بیت	فقه امامیه و فقه اهل بیت	۸
۸	فقه امامیه و فقه اهل بیت	فقه امامیه و فقه اهل بیت	۹
۹	فقه امامیه و فقه اهل بیت	فقه امامیه و فقه اهل بیت	۱۰

Figure 1



تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے۔ اے دارالعلوم کے قیام و اصلاح کے سبب دارالاسلام اور تہذیب و تمدن کا نام آج بڑا روشن ہو گیا ہے۔

نوٹ: مخصوص گارنٹی پروگرام کے ساتھ اس کا متعلق ہونا ضروری نہیں ہے۔

۱۰۰۰ کے لئے ۱۰۰۰ کے مابین مجموعہ سالانہ ہجرت کے آگے قدم اٹھانے کا۔

www.alghazali.net  
Email: highrazali@yahoo.com  
www.alghazali.net





































تھیں وہ سخت اور چہ خرد لڑائی میں کہیں اس کی گردن مار دی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کا قول پسند فرمایا لیکن غصے ہی لینے کی بجائے اپنے ہاتھ پہنچایا کیا کرتا تھا کہ کہنے لگا رسول اللہ ﷺ! کیا کلمہ لیسو؟ اُنہی کلموں کا نام لیسو یعنی تھیں تھیں یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سُبْحٰنَکَ اَللّٰہُ خَلَّوْا بَیْنَہُمْ (یعنی ان کی گردن کاٹیں) کلموں کو زندہ تھوکرے جب تک کہ ان کی گردن کاٹ دی جائے۔

پچھلی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ طیبہ آئے تو قحط ہو کر لڑاکا آغاز لگا لینے لگے۔ لڑائیوں کی آوازیں اُٹھنے لگیں یہی چاہتی تھیں، لیکن ان کو یہ حکم کہ اس مسئلہ میں حضورؐ کا ہاتھ لے کر کیا کرونا ان کے حقوق کی طرف توجہ نہ تھی، بعض نے کہا کہ یہ سب کے نکل کے نکل نکل ہوا، جب حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کسی کو لڑائی کا دعویٰ کرنے کیلئے کیوں نہیں سزا کر دے؟ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا: ”یا ولایا ہسم لیسوا وبسوطہ“ (آجھا، آجھا، سوطہ کا استعمال نہ کرو)۔

اسی وجہ سے حضرت عمرؓ نے اپنے اہل بیت سے بیرون اقصائی کا طریق اعلان اعلان کرنا پسند فرمایا اور اعلان فرمایا کہ حضورؐ کی اپنے اہل بیت سے اپنی بھروسہ کرنے والی ہے۔

اہل بیت کا یہ حق ضرورت سے پہلے کرام کو کسی طرح سے اپنی اور چل چلا رسول اللہ ﷺ کو منحرف کرنا نہ تھے تو ان کی ضرورت علیٰ آفاقی کہانہ بعد رسالت اور حکم کی گت کی جو ہے ان کے خوار و بار رسالت سے براہ راست کا نفع پیش پانا تھا اس لئے یہ صحابہؓ نہ کہ ان کے پیروں سے اہل بیت کی امانت تھی۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن عقیلؓ کو کہیں کا کوئی اور کا شیخ بن کر کے جنت لقا فرمایا ”جب تمہارے پاس کوئی سفیر آئے گا تو کہیں میرا جملہ کر دے؟“ انہوں نے جواب دیا ”کتاب اللہ سے۔“ فرمایا ”اگر کتاب اللہ میں ہے تو؟“ عرض کیا کہ ”رسول اللہ ﷺ کی سنت سے۔“ فرمایا ”اگر سنت میں ہے تو؟“ عرض کیا تو عرض کیا کہ ”اپنی رائے سے اچھا کر کے گا اور اس میں غلطی کو پیش نہ کروں گا۔“ سزا ہی نہیں ملے فرمایا ہے پھر کہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں اسیر سے بچنے پر اجماع فرمایا کہ ”اٹھا شہرے کے گھر سے

قریب اور قریب تو پہلے صلیب تاجس کا اہتمام ہی ہے اور پہلی خطا بھی سب سے پہلی ہے۔ یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ بعد رسالت کے اہل بیت میں اختلاف نہ ہو کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حق ساتھ صحابہؓ کرام کی امتداد میں نہایت کا عظیم کام کو بھی حضرت عمرؓ کے چپے میں نہ تو مشکل نہایت کا خاکہ ہو گیا۔ اس لئے رسول اللہ ﷺ نے صاحبِ بیعت یعنی صحابہؓ کرام کو انصاف سے حالات میں اہتمام کی اجازت دے دے دیکھی چنانچہ حضرت سعد بن عقیلؓ، حضرت ابوسہیلؓ، اشعریؓ اور حضرت عمرؓ بن خطابؓ رضی اللہ عنہم پہلے صحابہؓ کو سزا دیا تو ان میں سے ابوسہیلؓ نے سزا مان لی۔

اہل بیت کا یہ حق ضرورت سے پہلے صحابہؓ کرام کی امتداد میں نہایت کا عظیم کام کو بھی حضرت عمرؓ کے چپے میں نہ تو مشکل نہایت کا خاکہ ہو گیا۔ اس لئے رسول اللہ ﷺ نے صاحبِ بیعت یعنی صحابہؓ کرام کو انصاف سے حالات میں اہتمام کی اجازت دے دے دیکھی چنانچہ حضرت سعد بن عقیلؓ، حضرت ابوسہیلؓ، اشعریؓ اور حضرت عمرؓ بن خطابؓ رضی اللہ عنہم پہلے صحابہؓ کو سزا دیا تو ان میں سے ابوسہیلؓ نے سزا مان لی۔

معاذ اللہ! رسول اللہ ﷺ صحابہؓ کے ساتھ سے پہلے یہ سزا دینا ضرورت سے پہلے صحابہؓ کرام کی امتداد میں نہایت کا عظیم کام کو بھی حضرت عمرؓ کے چپے میں نہ تو مشکل نہایت کا خاکہ ہو گیا۔ اس لئے رسول اللہ ﷺ نے صاحبِ بیعت یعنی صحابہؓ کرام کو انصاف سے حالات میں اہتمام کی اجازت دے دے دیکھی چنانچہ حضرت سعد بن عقیلؓ، حضرت ابوسہیلؓ، اشعریؓ اور حضرت عمرؓ بن خطابؓ رضی اللہ عنہم پہلے صحابہؓ کو سزا دیا تو ان میں سے ابوسہیلؓ نے سزا مان لی۔





نگلی صاحب کا حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے پر آپ کا  
اس واقعہ کی فرہنگی نگاہ آپ نے فرمایا انھیں خواہشات کے واسطے  
انہوں نے اور آپ جانتے تھے تو یہ جو کہیں ملتا۔ کنگرہ کے ٹھکانہ  
خانہ پر چڑھنا ہے۔ اسے کھجور کاٹی خانہ اور دھڑ پر بیکر الجین کے  
سیسے اور کھجور کاٹی خانہ پر سیسے کے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے پر آپ کا

[illegible]

صاحب کی انتہائی محنت کے نتیجے میں خود سولہ افسانے لکھا۔  
 وہ ان لوگوں کی فہمی کی حد تک نہیں تھا جس کا مشہور عالم ادب تھا۔  
 ان لوگوں کی کیا ہے۔ اس سلسلے میں وہ بعض مضامین لکھ کر لے رہا  
 تھا۔ ان مضامین میں اس نے لکھا ہے کہ ایک نیا دور ہے جس کی خصوصیت  
 ہے کہ سولہ افسانے لکھا گیا ہے۔ اس میں جو کچھ اس کی کہانی میں ہے  
 اس کی نظر پر اس کی فہمی ہے کہ اس کی نظر پر اس کی نظر پر اس کی  
 طرف سے لکھا گیا ہے۔ اس کی نظر پر اس کی نظر پر اس کی نظر پر  
 اس کی نظر پر اس کی نظر پر اس کی نظر پر اس کی نظر پر اس کی  
 نظر پر اس کی نظر پر اس کی نظر پر اس کی نظر پر اس کی نظر پر  
 اس کی نظر پر اس کی نظر پر اس کی نظر پر اس کی نظر پر اس کی













خوبصورتی اور حسن و بھلائی کے لیے شریعت نے حکموں و احکامات کی ایک سلسلہ بنائی ہے۔ اس سلسلہ کی سرکار و انتظامیہ شریعت حکموں و احکامات کا مجموعہ ہے۔ اس کے تحت ہر شخص کو اپنی زندگی گزارنی ہے۔ اس کے تحت ہر شخص کو اپنی زندگی گزارنی ہے۔ اس کے تحت ہر شخص کو اپنی زندگی گزارنی ہے۔

اس کے تحت ہر شخص کو اپنی زندگی گزارنی ہے۔ اس کے تحت ہر شخص کو اپنی زندگی گزارنی ہے۔ اس کے تحت ہر شخص کو اپنی زندگی گزارنی ہے۔

.....

.....

.....

# علمی مذاکرہ

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

ان کے اثرات

## امام احمد رضا رحمہ اللہ اور جدید سائنس

شیخ مصلح الاسلام ڈاکٹر سید محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی نے جو عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں، ان کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔

امام احمد رضا رحمہ اللہ کی علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔

امام احمد رضا رحمہ اللہ کی علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔

امام احمد رضا رحمہ اللہ کی علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔

امام احمد رضا رحمہ اللہ کی علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔ ان کے علمی و ادبی خدمات کے بارے میں ہمیں کچھ کہنا چاہیے۔





